سوال

نمازوں کی ترتیب کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازوں کی ترتیب ضروری ہے یا نہیں اگر ضروری ہے تو پھر اگر مغرب کی نماز رہ گئی ہے اور جب مسجد میں آیا تو اس وقت عشاء کی جماعت کھڑی ہو گئی ہو تو پھر کس طرح کرے اور اگر ترتیب ضروری ہے تو پھر دلائل سے واضح فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزانہ آپ پانچ نمازیں پڑھتے ہیں خود ہی غور فرمالیں انہیں باترتیب پڑھتے ہیں یا بے ترتیب مشہور ہے قضاء ادا کی مثل ہوتی ہے اِلاَّ بثبت غزوہ خندق کے موقع پر رسول اللہﷺ کی چند نمازیں رہ گئی تھیں تو آپ نے انہیں ترتیب وار ہی ادا فرمایا تھا ۔ کسی کی مغرب کی نماز رہ گئی ہے مسجد میں آیا تو عشاء کی جماعت ہو رہی ہے تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے تین رکعات تو فرض ہیں چوتھی رکعت نفل ہو جائے گی اگر کوئی اس صورت پر مطمئن نہیں تو سلام کے بعد ایک رکعت اٹھ کر پڑھ لے تین فرض اور دو نفل ہو جائیں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 109